نیم در صفی دفاتر صلح سر تعمیر در دفاتر «صلح صاف» مطالبہ مقدمہ شکوے سر صفحہ ۹ پر (2018 – 2022ء) کے پولیس مقدمات

صلح صاف دفاتر کے باہر صبح سے لمبی قطاریں، مقدمہ دائر کرنے والے شہری پریشان

رپورٹ: عدالت نگار خصوصی

ضلع کچہری کے احاطے میں قائم صلح صاف دفاتر کے باہر منگل کی صبح سے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ مقدمہ دائر کرنے والے شہری، وکلا کے منشی اور گواہ ہاتھوں میں فائلیں اور شناختی کارڈ لیے گھنٹوں کھڑے رہے۔ بعض افراد کا کہنا تھا کہ وہ صبح 8 بجے پہنچے تھے، مگر ان کا نمبر دوپہر کے بعد آیا۔ دفاتر کے باہر کوئی واضح نظام نہ ہونے کی وجہ سے دھکم پیل اور بدنظمی کی صورت پیدا ہوئی۔

صلح صاف دفاتر میں دائر مقدمات کی بڑی تعداد ان تنازعات پر مشتمل ہے جو پہلے تھانہ سطح پر زیرِ تفتیش رہے۔ ان میں زمین کی حدود، پانی کی باری، دکان کے سامنے تجاوزات اور ہمسایوں کے درمیان معمولی جھگڑے شامل ہیں۔ قانون کے مطابق ان مقدمات میں پہلے صلح کی کوشش لازم ہے، اسی لیے انہیں براہِ راست عدالت میں سماعت کے لیے مقرر نہیں کیا جاتا۔ اس طریقۂ کار کا مقصد عدالتوں پر بوجھ کم کرنا اور فریقین کو کم خرچ میں انصاف فراہم کرنا ہے۔

دفتر صلح صاف نمبر 2 کے باہر موجود ایک خاتون نے بتایا کہ وہ اپنے پڑوسی کے خلاف مقدمہ دائر کرنے آئی تھیں۔ ان کے بقول ان کا مسئلہ صرف ایک دیوار کا تھا، جو دونوں گھروں کے درمیان مشترکہ ہے۔ ’ہم نے سوچا تھا کہ بیٹھ کر بات ہو جائے گی، لیکن یہاں آ کر پتا چلا کہ پہلے کئی مقدمات ہمارے آگے ہیں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ بزرگ اور خواتین کے لیے الگ قطار ہونی چاہیے۔

دفتر کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ روزانہ اوسطاً 40 سے 50 مقدمات دائر ہوتے ہیں، جبکہ دفتر میں صرف دو بنچ اور ایک ہی کمپیوٹر دستیاب ہے۔ ان کے مطابق عملے کی کمی کے باعث ہر مقدمے کی سماعت میں وقت لگتا ہے۔ ’ہم کوشش کرتے ہیں کہ کسی کو واپس نہ بھیجیں، مگر وسائل کے بغیر یہ ممکن نہیں۔‘

وکلا کی ایسوسی ایشن کچہری کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ صلح صاف دفاتر کی تعداد بڑھائی جائے اور ہر دفتر میں کم از کم دو بنچ مقرر کیے جائیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق اگر مقدمات کی تعداد کے مطابق عملہ اور سہولتیں فراہم کی جائیں تو زیرِ التوا مقدمات میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی کہا کہ دفاتر کے باہر پینے کے پانی اور بیٹھنے کی جگہ کا انتظام بھی ضروری ہے۔

ضلع کچہری کے جج انتظامی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ صلح صاف دفاتر کے اوقات میں توسیع کی تجویز پر غور کیا جائے۔ ان کے بقول ایک ہفتے کے اندر ہر دفتر کے لیے ایک اضافی بنچ اور ایک کمپیوٹر مختص کرنے کی سمری پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’عدالت کا مقصد لوگوں کو انصاف دینا ہے، انہیں قطاروں میں تھکانا نہیں‘، اور یہ اقدامات اسی سوچ کا حصہ ہیں۔

ضلع کچہری میں ہفتہ وار کتاب میلہ، پہلے ہی روز ہزاروں کتب بین امڈ آئے

ادبی سرگرمی کے احیا کی کوشش، ناشرین کی بڑی تعداد شریک

ضلع کچہری کے احاطے میں ہفتہ وار کتاب میلے کا آغاز ہفتے کے روز ہوا تو پہلے ہی گھنٹوں میں ہزاروں کتب بین امڈ آئے۔ میلے کا اہتمام ضلع کچہری کی لائبریری کمیٹی نے کیا ہے۔ پہلے روز ہی 120 سے زائد اسٹالوں پر کتابوں کی خرید و فروخت ہوئی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ ہر ہفتے کتابوں کی نئی کھیپ آئے گی تاکہ قارئین کو ہمیشہ کچھ نیا میسر رہے۔

میلے کے پہلے روز ہی اسٹالوں پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ بچوں کی کہانیوں، تاریخ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری سے متعلق کتابوں کی مانگ سب سے زیادہ رہی۔ کئی اسٹالوں پر کتابیں ختم ہونے کے بعد ناشرین کو مزید کتابیں منگوانی پڑیں۔ بعض اسٹالوں پر کتابوں کے ساتھ ساتھ قلم، کاپیاں اور بک مارکس بھی رعایتی نرخوں پر فروخت کیے جا رہے تھے۔

ضلع کچہری کے جج انتظامی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے میلے کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کچہری کے ملازمین کے بچوں کے لیے میلے کے دوران مفت داخلہ ہوگا۔ ان کے بقول ایسے اقدامات سے نوجوان نسل میں مطالعے کا شوق پیدا کیا جا سکتا ہے۔

لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری ایڈووکیٹ ثمینہ رشید خٹک نے بتایا کہ میلے کے انتظامات کے لیے کمیٹی نے ایک ماہ قبل ہی ناشرین سے رابطہ شروع کر دیا تھا۔ ان کے مطابق ہر اسٹال کا کرایہ نہایت کم رکھا گیا ہے تاکہ چھوٹے ناشرین بھی شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ کتاب مہنگی نہ ہو، کیونکہ اصل مسئلہ کتاب کی قیمت ہی ہے‘۔ کمیٹی کے مطابق میلے کے دوران بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشست اور مصوری کا مقابلہ بھی ہوگا۔

ناشرین نے میلے کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا، تاہم کچھ نے شکایت کی کہ پارکنگ کا مناسب انتظام نہیں تھا اور گاڑیوں کی وجہ سے ٹریفک جام ہوتا رہا۔ ایک ناشر نے کہا کہ ’کتاب خریدار تک پہنچانے کے لیے ہمیں بھی سہولت چاہیے‘۔ منتظمین نے اس شکایت کو نوٹ کر لیا ہے اور کہا ہے کہ اگلے ہفتے پارکنگ کا الگ انتظام کیا جائے گا۔ میلہ ہر ہفتے صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا۔

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کا ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت

ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت، وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد شریک

رپورٹ: عدالت نگار خصوصی

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کے بنچ نے منگل کے روز ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت کی۔ بنچ کی سربراہی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے کی۔ سماعت کے لیے ضلع کچہری کے احاطے میں ایک عارضی عدالت قائم کی گئی تھی۔ عدالت کے مطابق یہ مقدمات ان درخواستوں سے متعلق ہیں جو ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت کے لیے دائر کی گئی تھیں۔

سماعت کے دوران وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد احاطے میں موجود رہی۔ عدالت کے مطابق ان مقدمات میں زمین کی حدود، پانی کی باری، دکان کے سامنے تجاوزات اور ہمسایوں کے درمیان معمولی جھگڑے شامل ہیں۔ عدالت کا کہنا ہے کہ یہ مقدمات پہلے تھانہ سطح پر زیرِ تفتیش رہے۔ ان مقدمات میں پہلے صلح کی کوشش لازم ہے، اسی لیے انہیں براہِ راست عدالت میں سماعت کے لیے مقرر نہیں کیا جاتا۔ اس طریقۂ کار کا مقصد عدالتوں پر بوجھ کم کرنا اور فریقین کو کم خرچ میں انصاف فراہم کرنا ہے۔

دفتر صلح صاف نمبر 2 کے باہر موجود ایک خاتون نے بتایا کہ وہ اپنے پڑوسی کے خلاف مقدمہ دائر کرنے آئی تھیں۔ ان کے بقول ان کا مسئلہ صرف ایک دیوار کا تھا، جو دونوں گھروں کے درمیان مشترکہ ہے۔ ’ہم نے سوچا تھا کہ بیٹھ کر بات ہو جائے گی، لیکن یہاں آ کر پتا چلا کہ پہلے کئی مقدمات ہمارے آگے ہیں۔‘ ان کا کہنا تھا کہ بزرگ اور خواتین کے لیے الگ قطار ہونی چاہیے۔

دفتر کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ روزانہ اوسطاً 40 سے 50 مقدمات دائر ہوتے ہیں، جبکہ دفتر میں صرف دو بنچ اور ایک ہی کمپیوٹر دستیاب ہے۔ ان کے مطابق عملے کی کمی کے باعث ہر مقدمے کی سماعت میں وقت لگتا ہے۔ ’ہم کوشش کرتے ہیں کہ کسی کو واپس نہ بھیجیں، مگر وسائل کے بغیر یہ ممکن نہیں۔‘

وکلا کی ایسوسی ایشن کچہری کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ صلح صاف دفاتر کی تعداد بڑھائی جائے اور ہر دفتر میں کم از کم دو بنچ مقرر کیے جائیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق اگر مقدمات کی تعداد کے مطابق عملہ اور سہولتیں فراہم کی جائیں تو زیرِ التوا مقدمات میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ ایسوسی ایشن نے یہ بھی کہا کہ دفاتر کے باہر پینے کے پانی اور بیٹھنے کی جگہ کا انتظام بھی ضروری ہے۔

ضلع کچہری کے جج انتظامی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے اس صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ صلح صاف دفاتر کے اوقات میں توسیع کی تجویز پر غور کیا جائے۔ ان کے بقول ایک ہفتے کے اندر ہر دفتر کے لیے ایک اضافی بنچ اور ایک کمپیوٹر مختص کرنے کی سمری پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ’عدالت کا مقصد لوگوں کو انصاف دینا ہے، انہیں قطاروں میں تھکانا نہیں‘، اور یہ اقدامات اسی سوچ کا حصہ ہیں۔

ضلع کچہری میں ہفتہ وار کتاب میلہ، پہلے ہی روز ہزاروں کتب بین امڈ آئے

ادبی سرگرمی کے احیا کی کوشش، ناشرین کی بڑی تعداد شریک

ضلع کچہری کے احاطے میں ہفتہ وار کتاب میلے کا آغاز ہفتے کے روز ہوا تو پہلے ہی گھنٹوں میں ہزاروں کتب بین امڈ آئے۔ میلے کا اہتمام ضلع کچہری کی لائبریری کمیٹی نے کیا ہے۔ پہلے روز ہی 120 سے زائد اسٹالوں پر کتابوں کی خرید و فروخت ہوئی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ ہر ہفتے کتابوں کی نئی کھیپ آئے گی تاکہ قارئین کو ہمیشہ کچھ نیا میسر رہے۔

میلے کے پہلے روز ہی اسٹالوں پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ بچوں کی کہانیوں، تاریخ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری سے متعلق کتابوں کی مانگ سب سے زیادہ رہی۔ کئی اسٹالوں پر کتابیں ختم ہونے کے بعد ناشرین کو مزید کتابیں منگوانی پڑیں۔ بعض اسٹالوں پر کتابوں کے ساتھ ساتھ قلم، کاپیاں اور بک مارکس بھی رعایتی نرخوں پر فروخت کیے جا رہے تھے۔

ضلع کچہری کے جج انتظامی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے میلے کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کچہری کے ملازمین کے بچوں کے لیے میلے کے دوران مفت داخلہ ہوگا۔ ان کے بقول ایسے اقدامات سے نوجوان نسل میں مطالعے کا شوق پیدا کیا جا سکتا ہے۔

لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری ایڈووکیٹ ثمینہ رشید خٹک نے بتایا کہ میلے کے انتظامات کے لیے کمیٹی نے ایک ماہ قبل ہی ناشرین سے رابطہ شروع کر دیا تھا۔ ان کے مطابق ہر اسٹال کا کرایہ نہایت کم رکھا گیا ہے تاکہ چھوٹے ناشرین بھی شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ کتاب مہنگی نہ ہو، کیونکہ اصل مسئلہ کتاب کی قیمت ہی ہے‘۔ کمیٹی کے مطابق میلے کے دوران بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشست اور مصوری کا مقابلہ بھی ہوگا۔

ناشرین نے میلے کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا، تاہم کچھ نے شکایت کی کہ پارکنگ کا مناسب انتظام نہیں تھا اور گاڑیوں کی وجہ سے ٹریفک جام ہوتا رہا۔ ایک ناشر نے کہا کہ ’کتاب خریدار تک پہنچانے کے لیے ہمیں بھی سہولت چاہیے‘۔ منتظمین نے اس شکایت کو نوٹ کر لیا ہے اور کہا ہے کہ اگلے ہفتے پارکنگ کا الگ انتظام کیا جائے گا۔ میلہ ہر ہفتے صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا۔

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کا ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت

ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت، وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد شریک

رپورٹ: عدالت نگار خصوصی

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کے بنچ نے منگل کے روز ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت کی۔ بنچ کی سربراہی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے کی۔ سماعت کے لیے ضلع کچہری کے احاطے میں ایک عارضی عدالت قائم کی گئی تھی۔ عدالت کے مطابق یہ مقدمات ان درخواستوں سے متعلق ہیں جو ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت کے لیے دائر کی گئی تھیں۔

سماعت کے دوران وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد احاطے میں موجود رہی۔ عدالت کے مطابق ان مقدمات میں زمین کی حدود، پانی کی باری، دکان کے سامنے تجاوزات اور ہمسایوں کے درمیان معمولی جھگڑے شامل ہیں۔ عدالت کا کہنا ہے کہ یہ مقدمات پہلے تھانہ سطح پر زیرِ تفتیش رہے۔ ان مقدمات میں پہلے صلح کی کوشش لازم ہے، اسی لیے انہیں براہِ راست عدالت میں سماعت کے لیے مقرر نہیں کیا جاتا۔ اس طریقۂ کار کا مقصد عدالتوں پر بوجھ کم کرنا اور فریقین کو کم خرچ میں انصاف فراہم کرنا ہے۔

(بقیہ: صفحہ نمبر 9)

ڈپٹی کمشنر کا ہفتہ وار کھلی کچہری کا اعلان

ڈپٹی کمشنر سرخاب آباد محمد عارف نواز نے ہفتے کے روز ضلع کچہری میں ہفتہ وار کھلی کچہری کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت ہر ہفتے صبح 9 بجے سے 12 بجے تک شہری اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کر سکیں گے۔ پہلی کھلی کچہری 14 اپریل کو ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر متعلقہ افسر کو موقع پر ہی جواب دینا ہوگا۔

ضلع کچہری میں ہفتہ وار کتاب میلہ، پہلے ہی روز ہزاروں کتب بین امڈ آئے

ضلع کچہری کے احاطے میں ہفتہ وار کتاب میلے کا آغاز ہفتے کے روز ہوا تو پہلے ہی گھنٹوں میں ہزاروں کتب بین امڈ آئے۔ میلے کا اہتمام ضلع کچہری کی لائبریری کمیٹی نے کیا ہے۔ پہلے روز ہی 120 سے زائد اسٹالوں پر کتابوں کی خرید و فروخت ہوئی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ ہر ہفتے کتابوں کی نئی کھیپ آئے گی تاکہ قارئین کو ہمیشہ کچھ نیا میسر رہے۔

میلے کے پہلے روز ہی اسٹالوں پر کتابوں کی خریداری کے لیے لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ بچوں کی کہانیوں، تاریخ اور مقابلے کے امتحانات کی تیاری سے متعلق کتابوں کی مانگ سب سے زیادہ رہی۔ کئی اسٹالوں پر کتابیں ختم ہونے کے بعد ناشرین کو مزید کتابیں منگوانی پڑیں۔ بعض اسٹالوں پر کتابوں کے ساتھ ساتھ قلم، کاپیاں اور بک مارکس بھی رعایتی نرخوں پر فروخت کیے جا رہے تھے۔

ضلع کچہری کے جج انتظامی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے میلے کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہ میلہ ایک روایت بن جائے‘۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کچہری کے ملازمین کے بچوں کے لیے میلے کے دوران مفت داخلہ ہوگا۔ ان کے بقول ایسے اقدامات سے نوجوان نسل میں مطالعے کا شوق پیدا کیا جا سکتا ہے۔

لائبریری کمیٹی کے سیکرٹری ایڈووکیٹ ثمینہ رشید خٹک نے بتایا کہ میلے کے انتظامات کے لیے کمیٹی نے ایک ماہ قبل ہی ناشرین سے رابطہ شروع کر دیا تھا۔ ان کے مطابق ہر اسٹال کا کرایہ نہایت کم رکھا گیا ہے تاکہ چھوٹے ناشرین بھی شریک ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ’ہم نے کوشش کی ہے کہ کتاب مہنگی نہ ہو، کیونکہ اصل مسئلہ کتاب کی قیمت ہی ہے‘۔ کمیٹی کے مطابق میلے کے دوران بچوں کے لیے کہانی سنانے کی نشست اور مصوری کا مقابلہ بھی ہوگا۔

ناشرین نے میلے کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا، تاہم کچھ نے شکایت کی کہ پارکنگ کا مناسب انتظام نہیں تھا اور گاڑیوں کی وجہ سے ٹریفک جام ہوتا رہا۔ ایک ناشر نے کہا کہ ’کتاب خریدار تک پہنچانے کے لیے ہمیں بھی سہولت چاہیے‘۔ منتظمین نے اس شکایت کو نوٹ کر لیا ہے اور کہا ہے کہ اگلے ہفتے پارکنگ کا الگ انتظام کیا جائے گا۔ میلہ ہر ہفتے صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک کھلا رہے گا۔

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کا ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت

ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت، وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد شریک

رپورٹ: عدالت نگار خصوصی

سرخاب آباد کی عدالتِ عظمیٰ کے بنچ نے منگل کے روز ضلع کچہری کے احاطے میں منتقل ہونے والے مقدمات کی سماعت کی۔ بنچ کی سربراہی جسٹس (ر) نوید اختر چوہدری نے کی۔ سماعت کے لیے ضلع کچہری کے احاطے میں ایک عارضی عدالت قائم کی گئی تھی۔ عدالت کے مطابق یہ مقدمات ان درخواستوں سے متعلق ہیں جو ضلع کچہری کے احاطے میں عدالتِ عظمیٰ کے بنچ کی سماعت کے لیے دائر کی گئی تھیں۔

سماعت کے دوران وکلا اور سائلین کی بڑی تعداد احاطے میں موجود رہی۔ عدالت کے مطابق ان مقدمات میں زمین کی حدود، پانی کی باری، دکان کے سامنے تجاوزات اور ہمسایوں کے درمیان معمولی جھگڑے شامل ہیں۔ عدالت کا کہنا ہے کہ یہ مقدمات پہلے تھانہ سطح پر زیرِ تفتیش رہے۔ ان مقدمات میں پہلے صلح کی کوشش لازم ہے، اسی لیے انہیں براہِ راست عدالت میں سماعت کے لیے مقرر نہیں کیا جاتا۔ اس طریقۂ کار کا مقصد عدالتوں پر بوجھ کم کرنا اور فریقین کو کم خرچ میں انصاف فراہم کرنا ہے۔

(بقیہ: صفحہ نمبر 9)

ڈپٹی کمشنر کا ہفتہ وار کھلی کچہری کا اعلان

ڈپٹی کمشنر سرخاب آباد محمد عارف نواز نے ہفتے کے روز ضلع کچہری میں ہفتہ وار کھلی کچہری کا اعلان کیا ہے۔ اس کے تحت ہر ہفتے صبح 9 بجے سے 12 بجے تک شہری اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کر سکیں گے۔ پہلی کھلی کچہری 14 اپریل کو ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ہر متعلقہ افسر کو موقع پر ہی جواب دینا ہوگا۔

ضلع کچہری ٹائمز
ہفت روزہ
پیغام ۷ عدالت
ادارہ
فون: 0478-8526134